
لمحاتِ بصیرت
عثمان ایوب

نام کتابچہ: لمحاتِ بصیرت

اعداد: عثمان ایوب

ڈیزائنگ: شیخ دانش تیمور

اشاعت: ۲۱ دسمبر ۲۰۲۵

زندگی ہمیں مختلف سوچ، مزاج اور تجربات رکھنے والے لوگوں سے جوڑتی ہے۔ ہر معاملے میں مکمل اتفاق ممکن نہیں، مگر اختلاف اگر برداشت اور سمجھ بوجھ سے خالی ہو جائے تو وہ آہستہ آہستہ تلخی، بداعتمادی اور رشتوں کی دوری کا سبب بن جاتا ہے۔ اکثر اوقات معمولی باتیں بڑے فاصلے پیدا کر دیتی ہیں، اور ہم قیمتی تعلقات کھو بیٹھتے ہیں۔

لمحاتِ بصیرت ایسے ہی اختلافات کو حکمت، نرمی اور خیرخواہی کے ساتھ سمجھنے کی ایک سادہ کوشش ہے۔ یہ کتابچہ چند مختصر مگر گہرے نکات پر مشتمل ہے جو رویّوں میں توازن، گفتگو میں احترام اور تعلقات میں مضبوطی پیدا کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اگر ان باتوں کو روزمرہ زندگی کا حصہ بنا لیا جائے تو اختلاف بھی رشتوں کو توڑنے کے بجائے جوڑنے کا ذریعہ بن سکتا ہے، اور زندگی میں مسکراہٹیں لوٹ سکتی ہیں۔

1

زندگی میں اختلاف ہونا فطری عمل ہے۔

2

اپنی ہی نہیں،
دوسروں کی بات بھی سنیں۔

3

جس دلیل سے آپ مطمئن ہیں
ضروری نہیں دوسرے بھی اس دلیل
سے مطمئن ہو جائیں۔

4

جس زاویے سے آپ دیکھ رہے ہیں
ضروری نہیں دوسرے بھی اسی زاویے
سے دیکھ رہے ہوں۔

5

آپ کسی بھی چیز کو ہر زاویے سے مکمل طور پر دیکھ لیں، یہ ممکن نہیں۔

6

لوگوں کے تعارف کا مقصد ان سے اچھی معاشرت بنانا ہو، نہ کہ انہیں تبدیل کرنا۔

7

لوگوں کے ساتھ اختلافِ رائے کی وجہ
سے تعلقات ختم نہ کریں، اس طرح
آہستہ آہستہ دوسرا فرد بھی آپ کی
رائے کو مثبت لینا شروع کردے گا۔

8

ممکن ہے میری ذات سے زیادہ کوئی
اور اس چیز کا حقدار ہو،
جسے میں صرف اپنا حق سمجھتا ہوں۔

9

کسی سے اختلاف ختم کرنے
کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ آپ اس
کا موقف بھی اپنا چکے ہیں۔

10

جو چیز مجھے پسند ہے لازمی نہیں
کہ وہ دوسروں کو بھی پسند ہو۔

11

باہمی گفتگو کا مقصد دوسروں کو اپنی بات
سمجھانا ہو، نہ کہ اپنی رائے مسلط کرنا۔

12

اگر کوئی آپ کے سامنے اپنی رائے کی وضاحت کرنے میں کامیاب نہیں ہو رہا تو اس کی وضاحت میں اس کا تعاون کریں۔

13

کسی کے الفاظ پر ہی اس کی گرفت نہ کریں بلکہ اس کے مقصد کو سمجھیں۔

14

کسی کے ایک جملے یا ایک
عادت کی وجہ سے اس کی ذات
پر کوئی حکم نہ لگائیں۔

15

دوسروں کی غلطیوں پر
گھات لگا کر نہ بیٹھیں۔

16

کسی کا استاد بن کر اس پر
اپنی مہارتیں نہ آزمائیں۔

17

دوسروں کو اسی طرح قبول کر لیں جیسے وہ ہیں، تاکہ وہ بھی آپ کو اسی طرح قبول کر لیں جیسے آپ ہیں۔

18

کسی اختلاف پر فوراً ردِ عمل ظاہر کرنے سے گریز کریں۔

19

جس طرح مختلف رنگ منظر میں خوبصورتی
کا باعث بنتے ہیں، اسی طرح مختلف لوگ
بھی معاشرے کا حسن ہوتے ہیں۔

20

جیسا رویہ لوگوں سے آپ اپنے لیے پسند
کرتے ہیں، ویسا ہی رویہ آپ لوگوں
کے ساتھ اختیار کریں۔

21

اچھے اور برے وقت میں کسی کے ساتھ سہارا بن کر کھڑا ہونا باہمی اختلافات پر پردہ ڈال دیتا ہے۔

22

بغیر حکمت عملی کے بولا گیا سچ بھی بعض
اوقات نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔

23

آپ زندگی کے رشتوں کی لڑی کا ایک
خوبصورت موتی ہیں، جھگڑا کر کے اس
لڑی کی خوبصورتی ضائع نہ کریں۔

24

اختلاف پر بات کرنا ایک کھیل کی مانند ہے، جس میں ہر ٹیم کو یہ یقین ہوتا ہے کہ ایک نے جیتنا اور ایک نے ہارنا ضرور ہے۔

25

باپ اور بیٹے کی سوچ کا سو فیصد ایک ہونا یقینی نہیں، کیونکہ دونوں مختلف حالات میں پرورش پاتے ہیں۔

26

اگر تمام لوگوں کی سوچ ایک جیسی ہو جائے تو تخلیقی فکر ختم ہو جائے۔

27

لوگ عزت، حوصلہ افزائی اور شکریہ کے محتاج اور منتظر ہوتے ہیں۔

28

دوسروں کے کام پر تنقید کی بجائے
ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

29

ہمیشہ دوسروں کی اچھائیاں تلاش
کریں، کیونکہ غلطی تو فطری عمل
ہے۔

30

مسکرائیے اور لوگوں کو ہمیشہ احترام اور عزت کی نظر سے دیکھیے۔

31

لوگوں کو یہ احساس دلائیے کہ مجھے آپ
کے تعاون کی ضرورت ہے۔

32

کوئی بھی انسان کمزوریوں اور ضروریات سے خالی نہیں ہو سکتا۔

33

میری کامیابی کے پیچھے
لوگوں کا ہاتھ ہے۔

34

لوگ میری ذات سے زیادہ میری خامیوں
سے واقف ہیں،
کیونکہ میری نظر ہمیشہ میری اچھائیوں پر
ہوتی ہے۔

35

اگر میں لوگوں کی غیر موجودگی میں ان کی
عزت کی حفاظت کروں گا
تو لوگ بھی میری غیر موجودگی میں میری
عزت کی حفاظت کریں گے۔

36

اختلاف صرف اس بات پر کریں
جس کے متعلق آپ کو یقینی علم ہو۔

37

جس طرح آپ کے حقوق ہیں،
اسی طرح دوسروں کے بھی حقوق ہیں۔

38

آپ اپنے آپ کو بدل سکتے ہیں،
دوسروں کو صرف نصیحت کر سکتے ہیں۔

39

دوسروں کی رائے کو اہمیت دیں
تاکہ آپ ترقی کی طرف بڑھ سکیں۔

40

جہاں اختلاف جھگڑا بننے لگے وہاں اختلاف سے بچیں، کیونکہ حق پر ہونے کے باوجود اختلاف چھوڑ دینے والا شخص جنتی ہے۔

